حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

نوٹیفکیشن

اسلام آباد، 13 فروری، 2026ء

SRO 280 (I)/2026 فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 ,کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 ,کی دفعہ 40اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ ہدایت دیتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ کسٹمز رولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترمیم کی جائے، جو کہ مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (3A) کے تقاضے کے مطابق پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 227(I)/2026 مؤرخہ 3 فروری، 2026ء کے ذریعے شائع کی جا چکی ہے، یعنی:

مذکورہ قواعد کے باب پنجم (نیلامی) میں قاعدہ 71 کے بعد درج ذیل نیا قاعدہ شامل کیا جائے گا، یعنی:

"71A۔ جہازوں میں موجود غیر ظاہر شدہ سامان اور جہاز سے حاصل شدہ اسکریپ کی نیلامی۔
اس باب کی دفعات کے باوجود، جہازوں میں موجود غیر ظاہر شدہ سامان کی کھیپوں کی نیلامی، جن میں لوہے یا اسٹیل کی لیشنگ اسکریپ، وائر روپ اسکریپ، ٹوٹے ہوئے پیلیٹس، لکڑی کا اسکریپ اور دیگر باقیات شامل ہوں جو کنٹینرز یا کھلے کارگو کو جہاز پر پیکنگ اور محفوظ رکھنے کے لیے استعمال ہونے والے سامان کی ترسیل سے متعلق ہوں، ٹرمینل آپریٹرز یا کسٹوڈینز کے ذریعے کی جائے گی۔

کھیپوں کی محفوظ قیمت کا تعین کسٹمز حکام کریں گے اور نیلامی کی کل آمدن، بشمول تمام قابلِ اطلاق ڈیوٹیز اور ٹیکسز، کسٹمز ایکٹ، 1969ء (IV of 1969) کی دفعہ 201 کی دفعات کے مطابق، لاٹس کی حوالگی سے قبل سرکاری خزانے میں جمع کرائی جائے گی۔

ٹرمینل آپریٹر ماہانہ رپورٹ جمع کرانے کا پابند ہو گا جس میں نیلام شدہ کھیپوں کی تفصیلات اور اس کے مطابق سرکاری خزانے میں جمع کرائی گئی آمدن کا حساب پیش کیا جائے گا۔"

[IC.No.2(5)L&P/2026)]

(زبیر شاہ)
سیکریٹری (قانون و طریقہ کار)